آفتاب فقاہت

(رہبر انقلاب حضرت آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای ﷿ کی حالات زندگی)

مؤلف:

محمد یعقوب بشوی

المصطفیٰ ﷺ بین الاقوامی ادارہ

برائے ترجمہ و نشر

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد ، منظّم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعه اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزا یک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

انتساب

اپنے شفیق اور مہربان مرحوم و
مغفور والدین کے نام منسوب کرتا
ہوں
اور درگاہ خداوندی میں محمد و آل
محمد علیہم السلام کے وسیلہ سے
دعا کرتا ہوں کہ پروردگار ان کے
درجات کو بلند فرمائے' ان کے
گناہوں کو بخش دے اور ان کو محمد
و آل محمد علیہم السلام کی شفاعت
نصیب کرے۔(آمین)

فہرست مطالب

عرض ناشر.......... ۱۳
مقدمہ.......... ۱۵

پہلا باب: ولایت فقیہ ایک نظر میں

پہلا حصہ:

رہبریت کی ضرورت.......... ۲۳
رہبریت کے اقسام.......... ۲۳
خودساختہ.......... ۲۴
خداساختہ.......... ۲۴
غیبت صغریٰ.......... ۲۵
غیبت کبریٰ.......... ۲۵
رہبریت عقل کی روشنی میں.......... ۲۶

دوسرا حصہ:

ولایت فقیہ روایات کی روشنی میں

صحیحہ قداح.......... ۳۳
مقبولہ عمر ابن حنظلہ.......... ۳۶
امام خمینیؒ کا نظریہ.......... ۴۰
علامہ جعفر مرتضیٰ عاملی کا نظریہ.......... ۴۰

تیسرا حصہ:

ولایت فقیہ فقہاء کی نگاہ میں

صاحب جواہر...................................۴۵

امام خمینیؒ...................................۴۶

آیۃ اللہ جوادی آملی...................................۴۶

ولی فقیہ اور مرجع تقلید میں فرق...................................۴۸

سیاسی بصیرت اور حالات سے آگاہی...................................۴۹

معاشرتی مسائل میں مہارت...................................۴۹

مملکت کے تمام مسائل میں تدبیر و عاقبت اندیشی...................................۴۹

شجاعت...................................۴۹

چوتھا حصہ:

امام خمینیؒ کا خط گورباچوف کے نام...................................۵۳

عالم غیب کا دروازہ...................................۶۲

گورباچوف کا انٹرویو...................................۶۲

دوسرا باب: رہبر معظم کی زندگی کے مختلف پہلو

پہلا حصہ:

رہبر کی زندگی خود اپنی زبانی...................................۶۹

دوسرا حصہ:

سیاسی زندگی کا آغاز

انقلاب کے بعد اہم ذمہ داریاں...................................۷۵

سیستان وبلوچستان میں اہم ذمہ داری............۷۵
وزارت دفاع میں شورائے انقلاب کے نمائندے............۷۶
سپاہ پاسداران انقلاب کی سرپرستی............۷۶
امام جمعہ............۷۶
امام خمینیؒ کے مشیر............۷۶
مجلس شورائے اسلامی کے نمائندے............۷۶
منافقوں کی سازش............۷۶
صدارت............۷۷

تیسرا حصہ:

سورج ڈوبنے کے بعد

آیۃ اللہ بہاء الدینیؒ کی پیشن گوئی............۸۱
آیۃ اللہ آقای رفسنجانی کی زبانی............۸۲
زیادہ سفر پر مت جایا کرو............۸۳

چوتھا حصہ:

آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کی علمی منزلت فقہاء کی نظر میں

آیۃ اللہ مشکینی............۸۷
آیۃ اللہ فاضل لنکرانی............۸۷
آیۃ اللہ جوادی آملی............۸۸
آیۃ اللہ یزدی............۸۸
آیۃ اللہ یوسف صانعی............۸۸

آیۃ اللہ احمد جنتی..۸۸
آیۃ اللہ محمد ابراہیم جناتی..۸۹
امام خمینیؒ کا نظریہ آقای احمد خمینیؒ کی زبانی..۸۹

پانچواں حصہ:

رہبر انقلاب، امام خمینیؒ کی نظر میں

دست پروردۂ امام..۹۳
درخشاں آفتاب..۹۳
انقلاب کے مضبوط بازو..۹۳
دین اور سیاست کا عالم..۹۴
اسلام کا خادم، سامراج کا دشمن..۹۴
معلم وخطیب..۹۴
انقلاب کے دلسوز رہنما..۹۵
خدا کی نعمت..۹۵
عابد شب، مجاہد روز..۹۵
پابند اسلام وشریعت..۹۶

چھٹا حصہ:

آپ کے اخلاقی فضائل وکمالات

ایک سپاہی..۹۹
بیت المال کی حفاظت..۱۰۰
بیٹے کے ساتھ بھی ایسا سلوک..۱۰۱

قناعت..101
صدر مملکت کے گھر میں فریج نہیں!!!...102
دنیا سے بے رغبتی...102
آپ کی غذا...103
پچاس ہزار کا چیک...103
میز اور کرسی..104
تم اور باقی لوگوں میں کوئی فرق نہیں..104
ہمسایہ کے ساتھ نیک سلوک...105
رہبری اور شہدا کے اہل خاندان..106
ایک عیسائی خاندان سے ملاقات...106
ایک عجیب خواب..106
فرزند اور سرحد..107
گھر کا کھانا یا بیت المال کا!!!..108

ساتواں حصہ:

رہبر اور عالمی سیاستداں

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کوفی عنان...111
پرز ڈکوئیار...111
رہبر کی عظمت..112
پاکستان کی سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو...114

آٹھواں حصہ:

بین الاقوامی اسلامی مفکرین اور دانشور حضرات سے 25/12/2003 کو رہبر معظم انقلاب
حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی حسینی خامنہ ای کا ایک اہم خطاب.......................... ۱۱۷

مسلمانوں کا وطن.. ۱۱۷

عالم اسلام اور فرصتیں.. ۱۱۸

خود اسلام.. ۱۱۸

جوان اور روشن فکر حضرات.. ۱۱۹

اسلام اور میدان سیاست.. ۱۱۹

حقیقی اسلام.. ۱۲۲

علم ومعرفت... ۱۲۵

عالم اسلام اور خطرات.. ۱۲۵

تفرقہ.. ۱۲۵

رعب ولالچ.. ۱۲۶

دشمن شناسی.. ۱۲۷

حقیقی اسلام کے دشمن.. ۱۲۷

فہرست منابع.. ۱۲۹

تصاویر... ۱۳۵

عرض ناشر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"ولایت فقیہ انبیاء کی نبوت کے استمرار کا نام ہے"۔ امام خمینیؒ

اگر امام خمینیؒ کی رہبریت میں وقوع پذیر ہونے والے اسلامی انقلاب کے زیر سایہ ایران میں اسلامی جمہوریت کی حکومت قائم نہ ہوتی تو شاید مذکورہ بالا جملہ کا مفہوم پوری طرح سے روشن نہ ہو پاتا اور آفتاب فقہ وفقاہت کی روشنی حوزہ علمیہ کی چار دیواری میں ہی محدود رہ جاتی نیز عوام اپنی سماجی، سیاسی، ثقافتی، اقتصادی۔۔۔ زندگی میں اس کی ضیاء سے محروم رہ جاتے۔

لیکن ایران میں قرآن مجید کے حیات بخش احکام کے زیر سایہ قائم ہونے والی اسلامی جمہوریت کی برکت سے عدالت کے قیام اور ظلم وستم کی نابودی جیسے اہداف ومقاصد رکھنے والی انبیاء الٰہی وختمی مرتبتؐ کی نبوت کو نئی زندگی ملی اور اس نے عملی جامہ پہنا۔

دین وفقہ کی اساس پر قائم ہونے والی حکومت ایک ایسا اہم موضوع ہے جس کے سلسلے میں ایسی حکومت کی تشکیل کی ضرورت، عادل رہبر کی سرپرستی کی اہمیت، فقیہ کی حاکمیت، اس کی حکومت اور بقیہ حکومتوں میں فرق اور اس کے بارے میں پیدا ہونے والے شبہات کا ازالہ وغیرہ ایسے موضوعات ہیں جن سے متعلق استدلال وبرہان کے سائے میں کلّی طور پر نظری وفکری اعتبار سے گفتگو ضروری ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ فقیہ کی حکومت کے ایران کی اسلامی جمہوریت اور امام خمینیؒ نیز آپ کے بعد آپ کے حقیقی جانشین حضرت آیۃ

اللہ العظمٰی خامنہ ای مدظلہ العالی کی رہبریت میں جلوے کا تذکرہ ضروری ہے۔

اگر دقت نظر سے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوران حکومت کا مطالعہ کیا جائے تو یہ بات اچھی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ امام خمینیؒ اور حضرت آیۃ اللہ العظمٰی خامنہ ای مدظلہ العالی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اس اسلامی حکومت کی بنیاد رکھی ہے اور اس سے دنیا کو روشناس کرایا ہے۔اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی طرح اپنے زمانے کے روس جیسے طاقتور ملک کو دین و توحید کی دعوت دے کر مسلمانوں اور تمام مذاہب عالم کے ماننے والوں کو دینی حکومت کی کامیابی اور اس کی آفاقیت سے آشنا کرایا ہے۔

فاضل محقق حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا محمد یعقوب بشوی صاحب کی موجودہ کتاب ''آفتاب فقاہت'' کسی حد تک انہی موضوعات پر روشنی ڈالتی ہے۔اسی کے ساتھ ساتھ یہ کتاب ہمیں امام خمینیؒ اور رہبر عظیم الشان حضرت آیۃ اللہ العظمٰی خامنہ ای مدظلہ العالی کی سیاسی وسماجی زندگی سے بھی آشنا کرتی ہے۔

ہم اس قیمتی کتاب کو قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے بے پناہ مسرّت کا احساس کر رہے ہیں کیونکہ اس طرح ہم دین اسلام اور ولایت فقیہ کی محافظت و پاسداری کی اپنی شرعی و دینی ذمہ داری کو کسی حد تک انجام دینے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

والسلام

علمی تحقیقات کا شعبہ

مرکز جہانی علوم اسلامی۔قم

مقدمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علیٰ محمد خیر خلقہ

وعلیٰ آلہ الطیبین الطاھرین المعصومینؑ

آج کل عالمی سامراجیت اپنی پوری طاقت و توانائی کے ساتھ، دن رات دین اسلام اور اس کے الٰہی اور ابدی قوانین کو ناکارہ اور نامعقول دکھانے میں مصروف ہے، سامراج کا یہ حربہ نیا نہیں ہے بلکہ آج سے تین، چار سو سال پہلے برطانیہ میں باقاعدہ طور پر اس سلسلے میں وزارت خانہ قائم کرکے قانونی اور رسمی طور پر اس چیز کا آغاز کیا گیا تھا۔ سامراج کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ دین و دنیا میں جدائی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ، اسلام کو ایک ایسا دہشت گرد اور بنیاد پرست مذہب ثابت کیا جائے جو ظلم و بربریت اور توہین واوہام وغیرہ کی ترویج کرتا ہے۔ سامراج نے ہمیشہ یہ چاہا کہ عوام الناس کو علماء اور فقہاء سے دور کردے، جس کا لازمی نتیجہ بے دینی کی صورت میں نکلے گا۔ ممکن ہے کہ ہم میں سے بھی بہت سارے افراد نادانی، جہل اور بے خبری کی وجہ سے خواستہ یا ناخواستہ استکبار کے اہداف کی طرف قدم اٹھا رہے ہوں!! آج سامراج کی شیطانی چالوں سے نبرد آزما ہونے کیلئے ضروری ہے کہ پہلے ہم اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں اور وحدت کی فضا وجود میں لائیں۔ آج اگر کوئی شخص اپنے آپ کو قرآن واہل بیت علیہم السلام کا پیرو، امام خمینیؒ کے انقلاب کا حامی اور رہبر انقلاب آیۃ اللہ العظمیٰ خامنہ ای مدظلہ کا مطیع سمجھتا ہے تو اس پر لازم ہے کہ مسلمانوں کے

درمیان تفرقہ ڈالنے سے بچے، اور دین مبین اسلام کو بصیرت کی نگاہ سے دیکھنے اور سمجھنے کی کوشش کرے، آج اسلامی معاشرے کو علم، فکر اور اخلاق و فضائل کی طرف لیجانے کی ضرورت ہے۔

یہ کتاب دو ابواب پر مشتمل ہے، پہلا باب ولایت فقیہ سے متعلق ہے، ولایت فقیہ سے مراد کسی شخص کے بجائے علم و فقاہت کی سرپرستی اور حکومت ہے، ہماری سیاست اور دین ایک ہے، آیۃ اللہ شہید مدرسؒ کے بقول: ''ہمارا دین ہی ہماری سیاست ہے اور ہماری سیاست ہی ہمارا دین ہے۔'' اسلامی سیاست، معاشرے کی فلاح و بہبود نیز انسانیت کی دنیوی اور اخروی سعادت و کمال کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔ بقول علامہ اقبالؒ:

جلال بادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دین سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

دوسرا باب رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای مدظلہ العالی کے حالات زندگی پر مشتمل ہے۔ آپ کی زندگی کے سلسلے میں یہ ایک اجمالی بحث ہے، اگر تفصیل سے لکھا جائے تو کئی جلدوں پر مشتمل کتاب بن جائے۔ آج آپ کا ایک بیان آگ کا گولہ بن کر دشمن اور استکبار کے خرمن کو نابود کر دیتا ہے آپ کی آواز کسی شخص کی نہیں بلکہ اسلام کی آواز ہے۔ انقلاب، بیداری، آزادی، استقلال، سعادت اور شرافت کی آواز ہے۔ حقیر جب آپ کی خدمت میں دست بوسی کیلئے حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: ''آج کے دور میں وہ عالم کامیاب ہے جس کے پاس علم، تقویٰ اور سیاست ہو۔'' آپ کا شمار امام خمینیؒ کے انتہائی قریبی شاگردوں میں ہوتا ہے۔ آپ نے ہمیشہ سے انقلاب اسلامی کی کامیابی کیلئے مکتب خمینیؒ کے ایک جانفشاں سپاہی کے طور پر کام کیا۔ آپ کی زندگی ایک طرف دشمنوں کی آنکھوں میں خار ہے تو دوسری طرف سیرت امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ

السلام کی عملی تصویر ہے۔

امید ہے یہ کتاب اسلام ناب محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماننے والوں کیلئے اور زیادہ بصیرت کا باعث بنے گی۔ اس کتاب کی تصحیح کے سلسلے میں حجۃ الاسلام جناب سید محمد ذکی حسن مدظلہ کی کاوشوں کا نہایت ہی شکرگزار ہوں خداوند متعال ان کی توفیقات میں اور زیادہ اضافہ فرمائے۔ (آمین)

والسلام:

محمد یعقوب بشوی

قم المقدس

شعبان المعظم ۱۴۲۴ھ ق.

امام خمینیؒ اور رہبر معظم انقلاب ۔

رہبر معظم انقلاب مسلح افواج کی بحری مشقون کا جائزہ لیتے ہوئے۔

رہبر معظم انقلاب بحری فوج کے افسر دل کے ساتھ بائیں جانب
ایران کے سابق وزیر دفاع سلیمی بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔